GBTI

AGRI-TOURISM DEVELOPMENT CORPORATION OF PAKISTAN

NRSP National Rural Support Programme

پاکستان میں

مونگ پھلی کا قومی دن

غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (جی بی ٹی آئی)

آفیس نمبر IRM7, کمپلیکس سن رائیز ایونیو، پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد

فون نمبر: 8746605-51-92+، فیکس، 8314743-51-92+ای میل info@gbti.org.pk

مونگ پھلی کی برداشت اور سنبھال

مونگ پھلی کی کم پیداوار کی ایک اہم وجہ بوقت برداشت زرعی ماہرین کی سفارشات پر پوری طرح عمل نہ کرنا بھی ہے۔مونگ پھلی کی فصل کی بھرپور پیداوار کے حصول میں فصل کی برداشت ایک ایسا عمل ہےجو اس کی پیداوار اور معیار پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔

برداشت کا عمل شروع کرنے کیلئے موزوں وقت کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔اگیتی برداشت کی صورت میں کچی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔جبکہ تاخیر سے برداشت کے نتیجے میں پھلیوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔جس سے معیار متاثر ہوتا ہے۔اور منڈی میں قیمت بھی کم ملتی ہے۔اس کے علاوہ زیادہ تعداد میں پھلیاں زمین میں ہی رہ جاتی ہیں۔مونگ پھلی کی جدید اقسام تقریباً چھ ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔جب فصل کے پتے خشک ہو کر گرنا شروع ہو جائیں تو کھیت کے مختلف حصوں کے پودے اکھاڑ کر دیکھ لینے چاہیں، اگر پھلیوں کے چھلکے کا اندرونی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گری کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل پکی ہوئی تصور کی جائے گی۔اگر 75 فیصد سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئیں ہوں تو فصل برداشت کیلئے تیار ہے۔

مونگ پھلی کی برداشت اگر ٹریکٹر ڈگر سے کی جائے تو فصل کا ضیاع کم سے کم ہوتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے اگر ٹریکٹر ڈگر دستیاب نہ ہو تو کسی یا کسولہ کی مدد سے پودوں کو اکھاڑ لیا جائے۔پھر ان پودوں سے پھلیاں علیحدہ کر لیں اس مقصد کیلئے تھریشر دستیاب ہیں۔زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کو بھی جلد سے جلد اکھٹا کر لینا چاہئے تا کہ نمی کی وجہ سے رنگت متاثر نہ ہو۔پھلیوں کو خشک کرنے کیلئے کم از کم ایک ہفتہ کیلئے صاف ستھری اور سخت جگہ پر دھوپ میں بکھیر دینا چاہیے۔پھلیوں کو ڈھیریوں کی شکل میں رکھنے سے بھی ان کی رنگت اور کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔بارش اور شبنم کی نمی وغیرہ سے پھلیوں کی حفاظت کی جائے کیونکہ انکی وجہ سے کوالٹی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔خشک پھلیوں کو چھاج کے ذریعے یا ٹریکٹر سے چلنے والے بڑے پنکھے سے صاف کر لینا چاہئے تا کہ کچی، خالی اور گلی ہوئی پھلیاں علیحدہ ہو جائیں۔جن پھلیوں کو ذخیرہ کرنا ہو انھیں مزید اچھی طرح خشک کرنے کے بعد صاف ستھری پٹسن یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف ستھرے گداموں میں ذخیرہ کر لیا جائے۔ذخیرہ کی جانے والی پھلیوں میں نمی کا تناسب 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو۔گوداموں میں چوہوں، دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں، نمی اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا بھی مناسب انتظام موجود ہونا چاہیے۔

مونگ پھلی کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

1۔صرف منظور شدہ اقسام باری 2016، اٹک 2019 اور فخر چکوال ہی کاشت کریں۔

2۔شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ (5 کلوگرام گریاں فی کنال) ضروری ہے۔

3۔کاشت کے لیے بیج خالص صحتمند اور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت والا بیج استعمال کریں۔

4۔بیج سے پھیلنے والی بیماریوں کی تدارک کیلئے بیج کو پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔

5۔مونگ پھلی کیلئے موزوں ترین وقت کاشت مارچ کے آخری ہفتہ سے لیکر اپریل کے اواخر تک ہے۔

6۔مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پور یا ڈرل سے قطاروں میں کی جائے۔بیج کی گہرائی 5 تا 7 سینٹی میٹر رکھی جائے۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 تا 20 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔

7۔کھاد ڈالتے وقت محکمہ کی سفارش کردہ مقدار، وقت استعمال اور طریقہ استعمال مدنظر رکھیں۔

8۔جب فصل پھول نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 200 کلوگرام فی ایکڑ یا 25 کلوگرام فی کنال کے حساب سے جپسم ڈالنی چاہئے۔

9۔مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کاشت کے 3 یا 4 ہفتے بعد کی جائے۔

10۔کیڑوں کے کیمیائی انسداد کیلئے زرعی ماہرین کا مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔

مونگ پھلی کے نقصان رساں کیڑے اور ان کے تدارک کے لئے سفارشات

نمبر شمار	نام کیڑا	پہچان	نقصانات	انسداد
1	دیمک Termites	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ اور ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔بارانی اور تھر کے علاقہ میں یہ کیڑا ایک زبردست مسئلہ ہے۔یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے	یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔	کلوروپائری فاس 40 ای سی بحساب 2-1.5 لیٹر فی ایکڑ۔بائی فین تھرین 10 ای سی بحساب ایک لیٹر فی ایکڑ ریت یا لکڑی کے برادے میں ملا کر بجائی سے پہلے کھیت میں چھٹا کریں اور بعد میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر زمین میں اچھی طرح ملانے کے بعد بجائی کریں۔زیر آبپاس علاقوں میں زہر خالی کھیت میں رونی کے وقت استعمال کریں اگر حملہ فصل کاشت کے بعد ہو جائے تو پھر آبپاشی کے وقت استعمال کریں۔
2	ٹوکا Chronogonus	یہ کیڑا اگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔اس کا جسم مٹیالا، مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔کھیتوں میں چھوٹی چھوٹی اڑان کرتا اور پھدکتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے اگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔	پرمیتھرین 0.5 ڈی بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ 10 کلوگرام راکھ میں ملا کر دھوڑا کریں۔دھوڑا علی الصبح جب پودوں پر شبنم ہو کریں۔جڑی بوٹیاں تلف کریں۔
3	چور کیڑا CutWarm	انڈے سے سنڈی نکلتے وقت 15 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے جس کا سر چمکیلا اور گردن پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔مکمل سنڈی گہرے بورے رنگ کی اور کافی لمبی ہوتی ہے۔	رات کے وقت سنڈیاں پودے کے پتوں کو کھاتی ہیں اور تنوں کو کاٹتی ہیں جنکی وجہ سے پودے اس جگہ پر گرے ہوئے ملتے ہیں۔	کاربارائل 10 فی صد بحساب 5 کلوگرام فی ایکڑ راکھ میں ملا کر دھوڑا کریں۔ پرمیتھرین 0.5 ڈی بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔جڑی بوٹیاں تلف کریں۔سنڈیوں کو ہاتھ سے چن چن کر تلف کریں۔ کھیتوں کو گوڈی کریں۔پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔
4	بالدار سنڈی Hairy Caterpillar	پورے قد کی سنڈی 2.5 تا 3.5 سنٹی میٹر لمبی ہوتی ہے۔	اس کیڑے کا حملہ موسم برسات میں ہوتا ہے۔یہ کیڑا گرمیوں کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔شدید حملے کی صورت میں سنڈیاں فصل کو چٹ کر جاتی ہیں اور پودے ٹنڈ منڈ دکھائی دیتے ہیں۔	اس کے تدارک کے لئے پائیرتھرائیڈ زہروں کا سپرے کریں۔ اس سنڈی کے پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔
5	موذی جانور Mammals Pets	چوہے، سہ اور جنگلی سور	چوہے، سہ اور جنگلی سور بھی مونگ پھلی کو نقصان پہچاتے ہیں۔	ان کے تدارک کے لئے سائنوگیس اور بیٹ استعمال کریں۔

تعارف

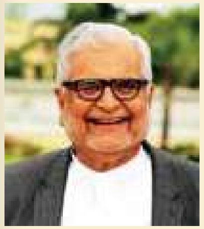

غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (جی بی ٹی آئی) واپڈا کے مالی تعاون سے متاثرین کیلئے قائم کیے جانے والا ایک آزاد اور خودمختار ادارہ ہے۔ جی بی ٹی آئی 1995 میں شق نمبر 42 کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت SECP سے رجسٹرڈ ہوا جس میں NRSP نے بھرپور معاونت کی اور آج تک جناب شعیب سلطان خان چیئر پرسن RSPN اور راشد باجوہ چیف ایگزیکٹو آفیسر NRSP غریب گھرانوں اور چھوٹے کاشتکاروں کی معاشی اور معاشرتی ترقی کیلئے تعاون اور رہنمائی کر رہے ہیں۔ جی بی ٹی آئی اور نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کی طرح ملک بھر میں مندرجہ ذیل دیگر ادارے بھی قائم کیے گئے ہیں؛ سرحد رورل سپورٹ پروگرام، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، آغا خان رورل سپورٹ پروگرام، پنجاب رورل سپورٹ پروگرام، سندھ رورل سپورٹ آرگنائزیشن، انسٹی ٹیوٹ آف رورل مینجمینٹ، تھرديپ رورل ڈویلپمنٹ پروگرام۔ یہ ادارے جناب شعیب سلطان خان کی سرپرستی میں غربت میں کمی لانے کیلئے غریب گھرانوں اور چھوٹے کاشتکاروں کو گاؤں کی سطح کی تنظیمات میں منظم کرتے ہیں اور حکومتی محکموں اور دیگر اداروں کے ساتھ رابطہ کاری کرتے ہوئے نہ صرف تکنیکی معاونت و تربیت فراہم کرتے ہیں بلکہ چھوٹے قرضہ جات کے ذریعے سرمایہ بھی فراہم کرتے ہیں تاکہ غریب کاشتکار اور کسان حضرات فی ایکڑ پیداوار کو بڑھاتے ہوئے اپنے معیار زندگی کو بہتر کرسکیں۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی مونگ پھلی کے قومی دن کے موقع پر تمام معاونتی اداروں خصوصاً بارانی تحقیقی ادارہ چکوال، مونگ پھلی تحقیقی سٹیشن اٹک، نیشنل رورل سپورٹ پروگرام اور ایگری ٹورزم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پاکستان کے مشکور ہیں جو مونگ پھلی کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافے اور اس سے بنائی گئیں مصنوعات کو فروغ دینے کیلئے کوشاں ہیں۔

ملک فتح خان (چیف ایگزیکٹو آفیسر)

مُونگ پھلی

اہمیت:

مونگ پھلی بارانی علاقوں میں موسم خریف کی اہم ترین نقد آور فصل ہے۔ خاص طور پر خطہ پوٹھوار میں موسم خریف کی کوئی بھی ایسی فصل نہیں جو مونگ پھلی کے مقابلے میں نقد آمدنی دیتی ہو۔ یہ آمدنی بارانی علاقے کے کاشتکاروں کی معاشی حالت کو سنوارنے اور ان کا معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ مونگ پھلی کو سونے کی ڈلی کہا جاتا ہے۔

پنجاب میں ہر سال تقریباً 221 ہزار ایکٹر رقبے پر مونگ پھلی کو کاشت کیا جاتا ہے اور اس کی سالانہ مجموعی پیداوار کم و بیش 93 ہزار ٹن ہے۔ پنجاب میں زیر کاشت رقبہ کا 87 فیصد راولپنڈی ڈویژن میں ہے۔ جو کہ چکوال، اٹک، جہلم اور راولپنڈی کے اضلاع پر مشتمل ہے۔

مونگ پھلی کے بیج میں 44 تا 56 فیصد اعلی معیار کا خوردنی تیل اور 22 تا 30 فیصد لحمیات پائے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کا غذائی استعمال صحت و تندرستی کو برقرار رکھنے کے لئے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر اس کا خوردنی تیل استعمال کیا جائے تو ملکی معیشت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر سال کثیر زرمبادلہ خرچ کر کے خوردنی تیل درآمد کیا جاتا ہے۔

مونگ پھلی کی فصل کے لئے گرم آب و ہوا موزوں ہے اور دوران بڑھوتری مناسب وقفوں سے بارش اس کی بہتر نشوونما کے لئے ضروری ہے۔ بارانی علاقوں کی زمینی و موسمی حالات میں یہ دونوں خصوصیات موجود ہیں۔ اس لئے مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ کا بیشتر حصہ بارانی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔ قابل فکر بات یہ ہے کہ مونگ پھلی کی ترقی دادہ اقسام کی پیداواری صلاحیت 40 من فی ایکڑ ہے جبکہ ہمارے عام کاشتکار کی اوسط پیداوار 10 سے 12 من فی ایکڑ ہے۔ پیداواری صلاحیت اور ملکی پیداوار میں اس قدر فرق حیرت انگیز ہے۔ اس فرق کی وجہ جدید زرعی ٹیکنالوجی کے راہنما اصولوں پر عمل نہ کرنا ہے۔ جس کے نتیجے میں پیداوار میں اس حد تک کمی پائی جاتی ہے۔ کاشتکار بھائی جدید زرعی ٹیکنالوجی کے راہنما اصولوں پر عمل کر کے اپنی پیداوار میں دو سے تین گنا اضافہ کر سکتے ہیں۔ نتیجتاً کسانوں کی اپنی معاشی حالت بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت کو بھی خاطر خواہ استحکام حاصل ہوگا۔

موزوں زمین کا انتخاب:

پیداوار میں اضافے کے لئے موزوں زمین کا انتخاب ضروری ہے۔ مونگ پھلی کے لئے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین نہایت موزوں ہے۔ کیونکہ نرم اور بھربھری ہونے کی بدولت ایسی زمین میں پودوں کی سوئیاں بآسانی داخل ہوسکتی ہیں اور آسانی سے نشوونما پاسکتی ہیں۔ بھاری میرا زمین سخت سطح کی حامل ہونے کے باعث سوئیوں کے داخل ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ جس کے نتیجے میں پیداوار کم پھلیوں کی رنگت خراب اور سائز کم رہ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھاری میرا زمین میں سے فصل کی برداشت بھی دشوار ہوتی ہے۔

زمین کی تیاری:

مونگ پھلی کی کاشت کے لئے تین یا چار مرتبہ ہل چلانے کی ضرورت پرتی ہے۔ پہلی مرتبہ جنوری کے اواخر یا فروری کے اوائل میں ایک دفعہ گہرا ہل چلانا چاہیے تاکہ بارشوں کا پانی زمین میں زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ رہ سکے۔ اس کے بعد بارش ہونے کے بعد جب بھی زمین وتر میں آئے دو دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔ کاشت کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلے کھیت میں کھاد کی سفارش کردہ پوری مقدار بذریعہ ڈرل ڈال دیں۔ اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو بذریعہ چھٹہ بکھیر کر ایک دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دینا چاہیے۔ اس عمل سے کھیت کی سطح ہموار، نرم اور بھربھری ہوجائے گی اور زمین میں محفوظ وتر زمین کی اوپر والی سطح پر آجائے گا اور فصل کے اگاؤ اور ابتدائی نشوونما میں مددگار ثابت ہوگا۔

سفارش کردہ اقسام کی کاشت:

زیادہ سے زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کاشت کرنی چاہیں جو زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ خشک سالی، بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے حملے کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہیں۔ اس مقصد کے لئے کاشت کار بھائیوں کو باری 2016، اٹک 2019 اور فخر چکوال کاشت کرنی چاہییں۔

بیج کا انتخاب:

پیداوار کے اعلی معیار کو برقرار رکھنے کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔ لہذا مونگ پھلی کی کاشت کے لئے بیج بلحاظ قسم خالص صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔ بیج پرانا نہ ہو۔ پھلیوں سے زیادہ دیر پہلے نکلے ہوئے بیج کی قوت روئیدگی کم ہوجاتی ہے۔ گریوں کے اوپر والے گلابی رنگ کے باریک چھلکے کا صحیح سالم ہونا ضروری ہے ٹوٹے یا اترے ہوئے چھلکے والے بیج میں اگنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ سفارش کردہ پھپھوندکش زہر ٹاپسن ایم یا بینلیٹ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

شرح بیج:

شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ (5 کلوگرام گریاں فی کنال) ضروری ہے تاکہ پودوں کی مطلوبہ تعداد 50 تا 60 ہزار فی ایکڑ حاصل ہوسکے۔

وقت کاشت:

مونگ پھلی کے لئے موزوں ترین وقت کاشت مارچ کے آخری ہفتہ سے لے کر اپریل کے اواخر تک ہے مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لئے 25 درجے سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت درکار رہوتا ہے لیکن وتر کی کمی بیشی کے پیش نظر اسے 25 مارچ سے 31 مئی تک کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔

طریقہ کاشت:

مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ ڈرل سے قطاروں میں کی جائے۔ بیج کی گہرائی 5 تا 7 سینٹی میٹر رکھی جائے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 تا 20 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔ مونگ پھلی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کیا جائے۔

کھادوں کا متناسب استعمال:

مونگ پھلی کی فصل کے لئے کھادوں کی مقدار کا صحیح تعین زمین کے تجزیئے کے بعد ہی کیا جاسکتا ہے۔ ایک پھلی دار فصل ہونے کی بدولت مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کر لینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ تاہم ابتدائی نشوونما کے لئے کاشت کے وقت 12 کلوگرام نائٹروجن، 32 کلوگرام فاسفورس اور 12 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ (1.5 کلوگرام نائٹروجن، 4 کلوگرام فاسفورس اور 1.5 کلوگرام پوٹاش فی کنال) ڈالی جائے تو پوری پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا غذائی اجزاء کی فراہمی کے لئے مندرجہ ذیل مقدار میں کیمیاوی کھادیں استعمال کرنی چاہییں جو کاشت سے پہلے ڈرل کریں اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو کاشت سے دو دن پہلے چھٹہ کریں۔

مونگ پھلی کے لئے کھادوں کی سفارشات:

نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	کھاد کی مقدار فی ایکڑ (بوریوں میں)	کھاد کی مقدار فی کنال (کلوگرام میں)
12	32	12	1/2 بوری یوریا + 1.5 بوری ٹی ایس پی + 1/2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ	3 کلوگرام یوریا + 9 کلوگرام ٹی ایس پی + 3 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ
12	32	12	1/2 بوری یوریا + 3.5 بوری سنگل سپر فاسفیٹ + 1/2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ	3 کلوگرام یوریا + 22 کلوگرام سنگل سپر فاسفیٹ + 3 کلو گرام پوٹاشیم سلفیٹ
12	32	12	1.5 بوری ڈی اے پی + 1/2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ	9 کلوگرام ڈی اے پی + 3 کلوگرام پوٹاشیم سلفیٹ

جپسم کا استعمال:

جب فصل پھول نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 200 کلوگرام فی ایکڑ یا 25 کلوگرام فی کنال کے حساب سے جپسم ڈالنی چاہیے۔ جپسم کے استعمال سے زمین نرم اور بھربھری ہوجاتی ہے جس کے نتیجے میں پھلیوں کی بڑھوتری اور بیج کے معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کاشت کے تین یا چار ہفتے بعد کی جائے۔ دوسری گوڈی اس وقت کریں جب فصل پھول نکالنے ہی والی ہو تاکہ پھولوں سے سوئیاں نکلنے کے بعد نرم زمین میں باآسانی داخل ہوسکیں۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ جب فصل پھلیاں بنا رہی ہو اس وقت یا اس کے بعد گوڈی بجائے فائدہ کے نقصان دہ ہے کیونکہ گوڈی سے سوئیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں پھلیاں کم بنتی ہیں اور پیداوار کم ہوجاتی ہے۔

مونگ پھلی کی بیماریاں اوران کے انسداد کے لئے سفارشات

نمبر شمار	نام بیماری	علامات	استمرار یا پھیلاؤ	انسداد بیماری
1	پتوں کا ٹکہ نما جھلساؤ Cercospora Persenata	اس بیماری میں پتوں پر گول شکل کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ شدید صورت میں پتے جھلسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔	یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے اور بیمار پودوں کے خس و خاشاک بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔	☆صحت مند بیج کا استعمال ☆کھیت سے خس و خاشاک کا خاتمہ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش نیٹیوو (Nativo) بحساب 0.5 گرام فی لٹر پانی موسم برسات کی پہلی بارش کے بعد سپرے کریں۔
2	پودوں کا جھلساؤ Collectichum Demtium	پتوں پر ہلکے بھورے رنگ کے باریک داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں گہرے رنگ کے ہوجاتے ہیں۔ پودا خوراک صحیح طرح نہیں بنا سکتا اور پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔	اس بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ اس کے علاوہ وہ بیمار پودوں کے خس و خاشاک کھیت میں پڑے رہنے سے بھی یہ بیماری پھیلتی ہے۔	☆صحت مند بیج کا استعمال۔ ☆بیمار کھیت سے خس و خاشاک تلف کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش ٹاپسن ایم یا بنلیٹ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔
3	تنے کا گلاؤ Aspergillers Niger	اس بیماری کی صورت میں پودوں کے تنوں کا نچلا حصہ گل جاتا ہے۔ بعض حالات میں زیر زمین پھلی بھی گل جاتی ہے	اس بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔	☆صحت مند بیج کا استعمال ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش ٹاپسن ایم یا بنلیٹ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔
4	پودوں کا مرجھاؤ Fusarium Sp. Vertcillium Alboatrum	اس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اس بیماری کا سبب فیوزیڈیم نامی ایک پھپھوند ہے جبکہ راولپنڈی اور چکوال کے اضلاع میں ورٹیسلیم ایلبوانیٹرم نامی پھپھوند بھی اس کا اہم سبب ہے	اس بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ نیز بیماری والے کھیت میں دوبارہ اس فصل کی کاشت سے یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔	☆صحت مند بیج کا استعمال ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش ٹاپسن ایم یا بنلیٹ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔ ☆فصلوں کا ہیر پھیر ممکنہ حد تک کریں۔